

مسلح افواج کا خواتین عملہ

Posted On: 28 MAR 2017 8:29PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 28 / مارچ ، دفاع کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش بھامرے نے آج راجیہ سبھا میں جناب تروچی سواکے سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ طبی اور دندان شاخوں کو چھوڑ کر دفاعی افواج کے تینوں شعبوں میں خواتین عملے کی تعداد درج ذیل ہے:

| فضائیہ | بحریہ | بری فوج |
|------------------|-----------------|-------------------|
| یکم مارچ 2017 تک | 16 مارچ 2017 تک | یکم جنوری 2017 تک |
| 1581 | 469 | 1528 |

طبی اور دندان برانچوں کو چھوڑ کر خواتین افسروں کی تفصیلات، جنہیں گزشتہ دو برسوں اور رواں سال کے دوران بھرتی کیا گیا ہے، خدمات کے شعبے کے لحاظ سے درج ذیل ہے۔

| سال | بری فوج | بحریہ | فضائیہ |
|-------------------|---------|-------|--------|
| 2013 | 127 | 50 | 144 |
| 2014 | 104 | 57 | 155 |
| 2015 | 72 | 35 | 223 |
| 2016 | 69 | 43 | 108 |
| 2017 (مارچ تک) | 35 | 01 | 14 |

2017 حکومت نے تینوں خدمات یعنی جج ایڈوکیٹ جنرل (جے اے جی) بری فوج کی تعلیمی کور (اے ای سی) اور اس کی متعلقہ شاخوں میں جو بحریہ اور فضائیہ میں واقع ہیں، بحریہ کی تعمیراتی شاخ اور فضائیہ کی اکاؤنٹس برانچ میں مرد ایس ایس سی او کے ساتھ خواتین کو

بھی جو شارٹ سروس کمیشن افسروں (ایس ایس سی او) کے طور پر داخل کی گئی تھیں، کو ایس ایس سی او کی حیثیت سے مستقل کمیشن دیئے جانے کو اپنی منظوری دی تھی۔

مارچ 2016 میں خواتین شارٹ سروس کمیشن کی حامل افسروں یعنی ایس ایس سی افسروں کو بحریہ کے اسلحہ جاتی انسپکٹوریٹ (این اے آئی) کیڈرمیں بحری ریکنائیزینس میں پائلٹوں کے طور پر شامل کرنے کو منظوری دی گئی۔ یہ شمولیت 2017 کے وسط سے شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

بھارتی فضائیہ نے بھی خواتین کو تجرباتی بنیادوں پر پانچ برسوں کی مدت کے لئے فائٹر اسٹریم میں شامل کرنے کی غرض سے اپنی شارٹ سروس کمیشن اسکیم (ایس ایس سی) پر نظر ثانی کی ہے اور تین خواتین افسروں پر مشتمل پہلے بیچ کو 18 جون 2016 کو فضائیہ کی فائٹر اسٹریم میں شامل کیا گیا ہے۔

من - ک ا

U- 1489

(28.03.17)

Words.329